السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد کی چٹائی اورٹین وغیرہ فروخت کرکے دوسرے مسجد میں لگاسکتے ہیں یانہیں ؟ ونیز مسجد کی ان چیزوں کو خرید نے والا اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرسکتا ہے یانہیں؟ مثلاً ٹین سے اپنا گھر بنائے اورچٹائی کوجلانے یافرض بنائے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگراس مسجد کے حق میں یہ چیزیں بالکل بے کارہیں اوراستعمال میں نہیں آسکتیں اوران کے ضائع ہوجانے کااندیشہ ہے توفروخت کی جاسکتی ہیں اوران کی قیمت دوسری مسجد پرصرف کی جاسکتی ہے بشرطیکہ پہلی مسجد میں اس (کی بنیادنہ ہو۔ آنحضرت ﷺ نے اضاعۃ مال سے منع فرمایا ہے اوران اشیاء کاخریدنے والابہتریہ ہے کہ ان کوایسی جگہ استعمال کرنے میں احیتاط کرے جس میں برتنے سے ان کی بے حرمتی ہو۔ (محدث دہلی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 200

محدث فتویٰ